دل کی بات

سید محمد کفیل بخاری

حجازِ مقدس کا امن اور عالمِ اسلام

مشرقِ وسطیٰ کئی دہائیوں سے عالمی استعمار کی سازشوں کا نخچیر اور تختۂ مشق بنا ہوا ہے۔ حال ہی میں یمن کی صورتِ حال نے نہ صرف عرب ممالک بلکہ تمام عالمِ اسلام کو متاثر کیا اور معاملہ حرمین شریفین کے تحفظ تک آ پہنچا۔ نوبت بایں جا رسید کہ 22رمئی 2015ء کو سعودی عرب کے مشرقی صوبہ قطیف کے گاؤں قُدیح کی ایک شیعہ عبادت گاہ میں نمازِ جمعہ کے دوران خودکش حملہ میں ۲۰ افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ گویا اب سعودی عرب عالمی استعمار طاغوت اکبر کے نشانے پر ہے۔ عالمِ اسلام میں سعودی عرب کی حیثیت، حرمین شریفین کی وجہ سے سب سے زیادہ اہم اور حسّاس ہے۔ بیت اللہ اور روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پوری اُمّتِ مُسلمہ کی محبتوں اور ایمان و یقین کی عظمتوں کے مراکز ہیں۔ عالمِ کفر خاکم بدہن مسلمانوں کے ان دینی مراکز کو ہی بدامنی کا شکار بنانے کی ناپاک سازشوں میں مصروف ہے۔ عراق، شام، مصر، یمن اور افغانستان میں خانہ جنگی اور فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے بعد اس کا اگلا ہدف سعودی عرب ہے۔ سعودی عرب میں دہشت گردی کا حالیہ واقعہ اسی عالمی سازش کا حصہ ہے۔

وطنِ عزیز پاکستان بھی عالمی دہشت گردوں کی سازشوں کے نرغے میں ہے۔ اس وقت حکومت کی تمام تر توانائیاں دہشت گردی کے خاتمے پر صرف ہو رہی ہیں۔ یقینی بات ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی کو لاحق خطرات کا اثر عالمِ اسلام خصوصاً پاکستان پر بھی ہوگا۔ پاکستان پہلے ہی سیاسی اور معاشی عدم استحکام کا شکار ہے اور ملک میں امن مفقود ہے۔ ادھر افغانستان میں بھارتی سرگرمیاں بھی پاکستان کے لیے خطرناک ہیں۔

عالمِ اسلام خصوصاً حجازِ مقدس کے امن اور حرمین کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کے قائدانہ کردار کی اشد ضرورت ہے۔ سعودیہ اور اُس کے عرب اتحادی ممالک کے نزدیک اگر یمن میں منتخب حکومت کے خلاف برسرِ پیکار حوثی باغی ہیں اور سزا کے مستحق ہیں تو مصر میں اخوان المسلمون کی منتخب حکومت کا تختہ الٹنے والے بھی باغی ہیں۔ حال ہی میں مصر کے سابق صدر محمد مُرسی کو مصری عدالت نے سزائے موت سنا دی ہے۔ سعودی حکمران، اسلامی ممالک کی تنظیم او آئی سی کا اجلاس بلا کر اس مسئلے کا حل نکالیں۔ ترکی کے صدر طیّب اردوان مصر کے معاملے پر سب سے زیادہ متفکر اور سنجیدہ ہیں۔ اُمید ہے وہ اپنی کوششوں میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ اگر سعودی عرب عالم اسلام کے مسائل میں قائدانہ کردار ادا کرے تو اُمّتِ مسلمہ کے حق میں بہتر سے بہتر نتائج حاصل ہوں گے (ان شاء اللہ)